بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوۃِ دائمہ مستمرہ کے خلاف تحریر کردہ رسوائے زمانہ کتاب

''تحقیقات'' کا علمی، تحقیقی، متین، مسکت مسقط اور ترکی بہ ترکی جواب

المعروف بہ

تنبیہات

بجواب

تحقیقات

جلد دوم

از قلم

پاسبانِ عظمتِ حبیبِ رحمان

مفتی عبد المجید خان سعیدی رضوی

بارک اللہ لہ وعلیہ وفیہ وکل مالہ

صدر شعبہ تدریس افتاء و مہتمم جامعہ غوثِ اعظم و جامعہ سعیدیہ و خطیب جامع مسجد نوری

رحیم یار خان سٹی (پنجاب، پاکستان)

قادریہ پبلشرز، کراچی

نام کتاب: تنبیہات ___ بجواب ___ تحقیقات [redacted]

مصنف: حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالمجید خان سعیدی رضوی

پروف ریڈنگ: مولانا محمد احمد قادری مدرس۔ محمد عمران غوری متعلم جامعہ غوثِ اعظم رحیم یار خان

اشاعت نمبر مع تاریخ: حصہ اوّل اشاعت دوم' حصہ دوم اشاعت اوّل۔ شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ جون ۲۰۱۴ء

صفحات: ۱۰۹۶

ناشر: قادریہ پبلشرز' کراچی

باہتمام: فاضل جلیل حضرت علامہ مولانا سیّد مظفر حسین شاہ صاحب قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ (کراچی)

کتاب ملنے کے پتے

- کاظمی کتب خانہ (عقب جامعہ غوثِ اعظم' متصل جامع مسجد نوری' شاہی روڈ رحیم یار خان)
- مکتبہ برکات المدینہ (بہادر آباد کراچی)
- مکتبہ غوثیہ ہول سیل (سبزی منڈی کراچی)
- اویسی بک سٹال (جامع مسجد رضائے مجتبےٰ (پیپلز کالونی' گوجرانوالہ)
- ضیاء الدین پبلشرز' کھارادر' کراچی
- ادارہ صراطِ مستقیم پبلی کیشنز (۶ - ۵ مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور)
- مکتبہ رضویہ' آرام باغ' کراچی
- مکتبہ نوریہ رضویہ (گلبرک-A فیصل آباد)
- مسلم کتابوی (داتا دربار مارکیٹ لاہور)
- مکتبہ زاویہ' لاہور
- شبیر برادرز (اردو بازار لاہور)
- مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم' قذافی چوک (ملتان)
- مکتبہ قادریہ رضویہ لاہور
- مکتبہ اہل سنت نزد جامعہ عنائتیہ (خانیوال) Butt

اُجِیبَ سے ہیں۔

رہا لفظ شَرِیفَۃٌ ؟ تو اس کا تعلق بحث سے ہے جو معلومات افزاء ہونے کی حد تک یقیناً ذو شرف ہے یہ لفظ اس کی توثیق کے لیۓ قطعاً نہیں ہیں کہ وہ اس کے قائل ہی نہیں ہیں (کما قد مرّ) فافھم و تدبر۔

اس کی ایک دلیل یہ ہے کہ شرائط امامت کبریٰ کے تحت آپ نے لکھا ہے "وھھنا ابحاث شریفۃ" جن میں ایک بحث ان شرائط کے متعلق ہے جو شیعہ نے لگائی ہیں۔ ملاحظہ ہو (النبراس' صفحہ ۵۳۷)۔

اگر کسی کا قول نقل کر دینے سے ناقل کا قائل ہونا لازم ہو تو علامہ پرہاروی نے عبارت شرح عقائد "والحق ان رضاء یزید بقتل الحسین ﷛ واستبشارہ" الخ کے تحت یہ بھی نقل کیا ہے کہ "وانکر ذلك بعض العلماء" ملاحظہ ہو (النبراس' صفحہ ۵۵۴)۔

تو کیا انہیں اس کا بھی قائل بتایا جائے گا؟ اور کیا خود مصنف تحقیقات بھی انہیں اپنا معتمد علیہ ماننے کے حوالہ سے اس کے قائل قرار پائیں گے؟ کچھ تو بولیں۔

۶: مصنف تحقیقات کا دعوٰی سرکار ﷺ کی نبوت کے بارے میں ہے جب کہ

- یہ عبارات بنیادی طور پر حضرت عیسٰی علیہ السلام کے متعلق ہیں پس یہ غیر متعلق ہوئیں اس طرح سے ان کے دعوٰی و دلیل میں مطابقت نہ ہوئی۔
- پھر وہ بھی مجمع علیہ نہیں کیونکہ کسی مسئلہ کے کتب کلام میں آ جانے سے اس کا مجمع علیہ ہونا ہرگز لازم نہیں آتا جو خود پیش نظر عبارت سے بھی ظاہر ہے کہ امام قاضی ابوبکر' حضرت عیسٰی علیہ السلام کی بچپن شریف کی عمر میں آپ کے نبی ہونے کے قائل ہیں جس سے صاحب المواقف نے اختلاف کیا ہے جس سے اس کا مجمع علیہ نہ ہونا واضح ہے۔
- پھر جب امام قاضی ابوبکر' صاحب المواقف اور علامہ پرہاروی سے علم اور زمانہ کے اعتبار سے متقدم ہیں تو انہیں اس موقف میں راجح نہ ماننے میں مولانا کو کیا مجبوری آڑے ہے۔
- نیز صاحب المواقف ہیں بھی اشعری' ماتریدی نہیں ہیں جس کی ایک دلیل یہ ہے کہ انہوں نے المواقف میں ایک مسئلہ کے تحت لکھا ہے "عندنا"۔ حضرت میر سید نے اس کی شرح میں ارقام فرمایا "ای الاشاعرہ" ملاحظہ ہو (شرح المواقف' جلد ۸' صفحہ ۲۲۸)۔

تعجب ہے کہ مصنف تحقیقات ماتریدی کہلانے کے باوجود یہاں اشعری کے پیچھے لگ گئے ہیں شاید "ضرورت ایجاد کی ماں ہے"۔